بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولقد لبثت فیکم عمرًا من قبلہٖ افلا تعقلون

الحمد للہ

سیرت المہدی علیہ السلام

حصہ اوّل

مرتبہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے سلمہ اللہ تعالیٰ

حسب فرمائش

مولانا المکرم معظم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل اوّل مدرس مدرسہ احمدیہ - قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود مع التسلیم

امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اعمال نیت سے ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص اپنی نیت کے مطابق پھل پاتا ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ابن حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود ومہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارادہ کیا ہے۔ واللہ الموفق کہ جمع کروں ان لوگوں کے واسطے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت نہیں اُٹھائی۔ اور نہ آپ کو دیکھا ہے۔ آپکے کلمات وحالات وسوانح اور دیگر مفید باتیں متعلق آپکی سیرت اور خُلق و عادات وغیرہ کے۔ پس شروع کرتا ہوں میں اس کام کو آج بروز بدھ بتاریخ ۲۵ر شعبان ۱۳۳۹ھ مطابق ۴ر مئی ۱۹۲۱ء بعد نماز ظہر اس حال میں کہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیت الدعا میں بیٹھا ہوں۔ اور میں دُعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ وُہ مجھے صراطِ مستقیم پر قائم رکھے اور اس کتاب کے پُورا کرنے کی توفیق دے اللّٰھم آمین۔

میرا ارادہ ہے واللہ الموفق کہ جمع کروں اس کتاب میں تمام وہ ضروری باتیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے متعلق خود تحریر فرمائی ہیں اور وُہ جو دُوسرے لوگوں نے لکھی ہیں۔ نیز جمع کروں تمام وہ زبانی روایات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق مجھے پہنچی ہیں۔ یا جو آئندہ پہنچیں اور نیز وُہ باتیں جو میرا ذاتی علم اور مشاہدہ ہیں۔ اور میں انشاء اللہ تعالیٰ صرف وہی روایات تحریر کرونگا۔ جن کو میں صحیح سمجھتا ہوں۔ مگر میں الفاظِ روایت کی صحت کا دعویدار نہیں ہوں اور نہ لفظی روایت کا کما حقہ التزام کر

سکتا ہوں۔ نیز میں بغرض سہولت تمام روایات اردو زبان میں بیان کرونگا۔ خواہ دراصل وہ کسی اور زبان میں روایت کیگئی ہوں اور فی الحال تمام روایات عموماً بغیر لحاظ معنوی ترتیب کے صرف اسی ترتیب میں بیان کرونگا جس میں کہ وہ میرے سامنے آئیں۔ پھر بعد میں خدانے چاہا اور مجھے توفیق ملی تو انہیں معنوی ترتیب سے مرتب کردیا جاویگا۔

اخذ روایات میں جن شرائط کو میں نے ملحوظ رکھا ہے ان کا ذکر موجب تطویل سمجھ کر اس جگہ چھوڑتا ہوں۔ اللھم وفق واعن فانک انت الموفق والمستعان۔

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ ایک دفعہ ان سے فرمایا تھا حضرت مسیح موعودؑ نے کہ مجھے معلوم ہوا ہے اللہ تعالیٰ کیطرف سے یا فرمایا۔ کہ بتایا گیا ہے مجھے اللہ تعالےٰ کی طرف سے کہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم بہت پڑھنا چاہیئے۔ والدہ صاحبہ فرماتی ہیں کہ اس وجہ سے آپ اسے بہت کثرت سے پڑھتے تھے۔ حتّٰی کہ رات کو بستر پر کروٹ بدلتے ہوئے بھی یہی کلمہ آپ کی زبان پر ہوتا تھا۔ خاکسار عرض کرتا ہے۔ کہ میں نے جب یہ روایت مولوی شیر علی صاحب سے بیان کی۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ میں نے بھی دیکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سبحان اللہ بہت پڑھتے تھے۔ اور مولوی صاحب کہتے تھے۔ کہ میں نے آپ کو استغفار پڑھتے کبھی نہیں سُنا۔ نیز خاکسار اپنا مشاہدہ عرض کرتا ہے۔ کہ میں نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سبحان اللہ پڑھتے سنا ہے آپ بہت آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر اور سکون اور اطمینان اور نرمی کے ساتھ یہ الفاظ زبان پر دُہراتے تھے۔ اس طرح کہ گویا ساتھ ساتھ صفات باری تعالےٰ پر بھی غور فرماتے جاتے ہیں۔ X

(۲) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ حضرت